پروفیسر شاہ مفخر عالم

"دقائق الاخبار" کا مصنّف کون ہے؟
امام غزالی یا عبدالرحیم القاضی

آخرت پر ایمان، اسلامی دعوت کا ایک اہم موضوع ہے۔ تعلیماتِ اسلامی میں توحید اور رسالت کے بعد قیامت یا آخرت کا بنیادی تصور دیا گیا ہے۔ قرآنِ حکیم میں موت اور مابعد الموت کے مراحل اور آخرت کی دائمی نعمت و لذت یا دائمی عذاب و کلفت کے مناظر بیان کیے گئے ہیں اور جنت و دوزخ صراط و میزان اور حشر و بعث کا جو نقشہ کھینچا گیا ہے وہ آخرت پر ایمان ہی سے وابستہ ہے۔ ان جزئیات کی تفصیلات قرآن کے علاوہ احادیث و اخبار میں بھی جابجا موجود ہیں۔

زیر بحث کتاب "دقائق الاخبار" اسی موضوع پر احادیث و روایات کا مجموعہ ہے۔ ہمارے پاس چراغ دین لاہوری کا شائع کردہ "دقائق الاخبار" کا نسخہ موجود ہے جو ۱۵ رمئی ۱۸۷۹ء کو مطبع محمدی۔ لاہور سے ۲۷ صفحات پر عربی متن اور فارسی ترجمہ کے ساتھ چھپا تھا۔ مترجم کا نام درج نہیں ہے۔ کتاب کے آخر میں اردو میں ایک نوٹ ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ کتاب حجۃ الاسلام ابوحامد محمد بن محمد غزالیؒ کی تصنیف ہے اور اس کا حوالہ حاشیہ پر یوں درج ہے:

مترجم اردو "صاحب رسالہ صبح کا ستارہ" نوشتہ کہ دقائق الاخبار از تصنیف امام غزالی است۔

پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں "صبح کا ستارہ" کا ایک نسخہ موجود ہے جو ۱۳۲۹ھ میں مفیدِ عام پریس لاہور سے شائع ہوا۔ یہ رسالہ ۵۲ صفحات پر حاوی ہے۔ مترجم کا نام عباس بن ناصر علی الموج بن فضل اللہ العلامۃ الحاجموی ہے۔ اس ترجمہ کی وجہ تحریک بیان کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں کہ ۱۲۹۴ھ میں ان کے دوست قاسم علی اور والدہ نے انتقال کیا۔ ان دونوں کے غمِ مفارقت کے جذبہ کے تحت انھوں نے "دقائق الاخبار" کا ترجمہ کیا اور اس میں بضرورت اور بقصدِ اختصار بہت کمی بھی کی۔ کہیں کہیں اردو اور عربی کے اشعار بھی شامل کیے۔ آخر میں چھ صفحات پر چند ضروری مسائل بھی

بیان کیے ہیں اور ساڑھے چار صفحات پر " رسالہ موضح الکبائر و البدعات و الرسوم" کے نام سے ہندوستان میں رائج شدہ غلط باتوں اور خلاف شرع رسوم کی فہرست دی ہے۔ ان کے خیال میں " دقائق الاخبار" امام غزالیؒ کی تصنیف ہے۔

اسی طرح ہمارے پاس " دقائق الاخبار" کے ایک فارسی ترجمے کا قلمی نسخہ موجود ہے جو کہ والد گرامی کی لائبریری میں ہے۔ اس ترجمہ کا نام " مرغوب الابرار" ہے۔ مترجم کا نام معلوم نہیں ہو سکا لیکن متن کے آغاز میں موجود دیباچے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کا مترجم بھی اسے امام غزالیؒ ہی کی تصنیف سمجھتا ہے۔ دیباچہ یہ ہے:

" امابعد دریں آوان سعادت اقتران کتاب الاجواب مطمئن الابرار و تنبیہ الفجار المسمّی دقائق الاخبار کہ از تصنیف حجۃ الاسلام ابو حامد محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ است۔ خواستم کہ در زبان فارسی ترجمہ آید تا آقایان ایرانی خوانان ازیں بہرہ یابند و ایں فقیر را بدعائی خیر یاد فرمائند۔ و ایں رسالہ را بر چہل و پنج باب منقسم کردہ بمسمّی مرغوب الابرار ترجمہ دقائق الاخبار موسوم ساخت و اللہ المستعان علی ما تصفون والیہ المرجع۔

اس دیمک زدہ قلمی نسخے کا فارسی ترجمہ مطبع محمدی لاہور سے شائع شدہ ترجمہ سے مماثلت و مطابقت رکھتا ہے گویا یہ دونوں ترجمے ایک ہی شخص کے ہیں۔ اس نسخے کے ہر صفحے پر دو حاشیے ہیں۔ بیرونی حاشیہ نیلے رنگ میں اکہری لائن کا ہے جو ورق کے کنارے سے تقریباً ۲ سم اندرونی طرف ہے۔ دوسرا حاشیہ سرخ رنگ کا دوہری لائن کا ہے۔ یہ بھی نیلے حاشیے سے تقریباً ۲ سم اندر کی جانب ہے۔ اوراق کا کل سائز ۱۶۲ × ۲۲ ۱۱ سم ہے۔ ان حاشیوں نے کتاب کو کافی دلکش کر دیا ہے۔ ہر صفحے میں پندرہ سطور ہیں اور ابواب کے عنوانات بھی سرخ روشنائی سے تحریر کیے گئے ہیں۔ کاتب نے جملوں کے اختتام کے لیے " بلا" کی علامت سرخ روشنائی سے لکھی ہے۔ نیز جہاں قرآنی حوالہ آیا ہے وہاں پر سرخ روشنائی سے " قولہ تعالیٰ" لکھ کر آیت رقم کر دی ہے۔ عام متن سیاہ روشنائی ہی سے تحریر کیا گیا ہے۔ ہر صفحہ پر اکثر مقامات پر اہم الفاظ کے اوپر سرخ روشنائی سے خط کھینچ دیے گئے ہیں۔ صفحات کے نمبر بیرونی کنارے پر دونوں حاشیوں کے درمیان قدرے سرخ حاشیے کے قریب ہی سرخ روشنائی سے ورق کے دائیں جانب درمیان میں مرقوم ہیں۔

یہ مخطوطہ جمعہ کے دو خطبوں سے بھی مزین ہے۔ ایک خطبہ کتاب کے آغاز میں ہے جو صفحہ ۱ سے صفحہ ۸ تک محیط ہے۔ اس خطبے کے پہلے حصے میں تمام قرآنی سورتوں کے نام بڑی عمدگی سے سموئے گئے ہیں۔ خطبہ کے اختتام پر تحریر ہے کہ یہ خطبہ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کی تصنیف ہے۔ دوسرا خطبہ کتاب کے آخر میں ہے۔ پہلے خطبہ میں انیس ۱۹ اور دوسرے خطبہ میں نو ۹ اشعار ہندی زبان میں پند و وعظ کے لیے شامل کیے گئے ہیں۔ اس مخطوطہ کے صفحات کی کل تعداد ۲۴۱ ہے۔ جن کی تقسیم یوں ہے:

خطبۂ جمعہ بہ آغازِ کتاب	صفحہ ۱ تا ۱۱	= ۱۱	
دیباچہ کتاب	″ ۱ تا ۲		
فہرست ابواب	″ ۲ تا ۴		= ۲۲۵
متن دقائق الاخبار	″ ۴ تا ۲۲۵		
خطبۂ جمعہ بہ اختتام کتاب	″ ۱ تا ۵	= ۵	

یہ نسخہ پینتالیس ابواب میں منقسم ہے جن کی ترتیب حسب ذیل ہے:

۱- در پیدائش نور رسولِ مقبول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

۲- در ذکر آدم صلی اللہ علیہ السلام

۳- در ذکر پیدائش ملائک علیہم السلام

۴- در ذکر پیدائش موت

۵- در ذکر پیدائش ملک الموت

۶- در ذکر جواب روح با ملک الموت

۷- در ذکر جواب اعضائی با ملک الموت

۸- در ذکر ورود مردود شیطان رجیم عند الموت

۹- در ذکر مفارقت روح از بدن

۱۰- در ذکر ندائے زمین و قبر

۱۱- در ذکر ندائے روح بعد از خروج

۱۲- در ذکر مصیبت بر میت و عذاب آن

۱۳- در ذکر صبر کردن نزد رسیدن مصیبت۔

۱۴- در ذکر واقعہ در حالت نزع و خستن روح از بدن و احوالِ قبر

۱۵- در ذکر ورود فرشتگان در قبر

۱۶- در ذکر جواب منکر و نکیر در قبر

۱۷- در ذکر کراماً کاتبین فرشتگان

۱۸- در ذکر روح آمدن بسوئی خانہ و قبر

۱۹- در ذکر صورِ اسرافیل علیہ السلام و جمع نمودن و انگیختن قیامت۔

۲۰- در ذکر دمیدن صور و خوف آں

۲۱- در ذکر فنائی ہمہ اشیا

۲۲- در ذکر برانگیختن و جمع نمودن مخلوق بعد از مردن

۲۳- در ذکر براق حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۲۴- در ذکر دمیدن صور و بر انگیختن مردم

۲۵- در ذکر پراگندہ شدن مخلوق از قبور ایشاں۔

۲۶- در ذکر راندن مخلوق بسوئی محشرگاہ

۲۷- در ذکر جمع شدن مخلوق در محشر

۲۸- در ذکر قرب الجنۃ

۲۹- در ذکر بزرگ ترین ساعت بر بندہ در دنیا و آخرت۔

۳۰- در ذکر دیدن اعمال نامہ ہائے روز قیامت

۳۱- در ذکر ایستادہ کردن میزان وصفت آن

۳۲- در ذکر صراط و احوال آن

۳۳- در ذکر آتش دوزخ

۳۴- باب ہائے دوزخ

۳۵- در ذکر جہنم

۳۶- در ذکر راندن مخلوق بسوئی دوزخ ہائی

۳۷- در ذکر فرشتگانِ عذاب

۳۸- در ذکر اہلِ دوزخ و طعام آن

۳۹- در ذکر اقسام عذاب بر قدرِ اعمال

۴۰- در ذکر عذاب نوشندۂ شراب

۴۱- در ذکر برآمدن عاصیاں از دوزخ

۴۲- در ذکر جنت ہائے

۴۳- در ذکر ابواب الجنۃ

۴۴- در ذکر اہل الجنۃ

۴۵- در ذکر حور العین

یہ نسخہ مشہور کاتب الحاج دین محمد لاہوری نے رقم کیا۔ اس کے صفحہ ۱۱ پر یہ تحریر موجود ہے:

"بدست خط خام نویس احقر من عباد اللہ الاحد عبد الصمد دین محمد عفی اللہ تعالیٰ عنہ بروز جمعہ بتاریخ ۲۸ صفر ۱۳۲۵ ہجری معلی تحریر یافت۔"

الحاج دین محمد لاہوری کے کتابت کردہ دو طغرے لاہور کے عجائب گھر کے مغربی جانب متفرقات کی گیلری میں موجود ہیں۔ یہ مشہور فقیر خاندان کی جانب سے عطا کیے گئے ہیں۔ خط نسخ میں متوسط قلم سے ایک پر دو عربی شعر (علیٌّ حُبُّہٗ جُنّۃٌ) اور دوسرے پر بھی دو عربی شعر (بَلَغَ العُلیٰ بکمالہٖ) لکھے ہیں۔ اور یہ بھی ۱۳۲۵ھ ہی کے مرقوم ہیں۔[۱]

۱؎ سلسلہ انتشارات عجائب گھر لاہور ۶، ص ۹

"دقائق الاخبار" نام کا ایک قلمی نسخہ ۲۹۰/۲۷ نمبر کے تحت مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان راولپنڈی میں بھی موجود ہے اور اس کے کاتب کا نام "محمد دین متوطن ہزار میاں" درج ہے۔ اس کا متن ۶۸ صفحات پر حاوی ہے اور پینتالیس ابواب میں منقسم ہے[۵۲]۔

مگر کتب فہرست میں امام غزالیؒ کی تصانیف کے ضمن میں دقائق الاخبار نام کی کسی کتاب کا حوالہ نہیں ملتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے ہاں امام غزالیؒ کے معتقدین نے اسے ان کے نام سے منسوب کر دیا۔ اور اب تک یہ یوں ہی ان کے نام سے منسوب چلی آتی ہے۔ جبکہ ان کی کسی کتاب یا تصنیف کا نام دقائق الاخبار نہیں ہے۔

"دقائق الاخبار فی ذکر الجنۃ والنار" کے نام سے ابو اللیث نصر بن محمد بن احمد بن ابراہیم سمرقندی حنفی متوفی ۳۷۳ھ نے ایک کتاب لکھی تھی[۵۳]۔

"دقائق الاخبار لتحفۃ الاخیار" کے نام کا ایک نسخہ آیا صوفیہ میں موجود ہے[۵۴]۔

"دقائق الاخبار — فی الحدیث والاخبار" کے نام سے ایک کتاب لکھی گئی تھی جس کے مصنف کا نام معلوم نہیں[۵۵]۔

لیکن صاحب کشف الظنون نے عبدالرحیم بن احمد القاضی کی کتاب "دقائق الاخبار فی ذکر الجنۃ والنار" کا ذکر کیا ہے۔ اور مصنف کا سن وفات لکھتے ہوئے جگہ خالی ہی چھوڑ دی ہے۔ اس کا ایک مطبوعہ نسخہ پنجاب پبلک لائبریری لاہور میں موجود ہے جس کے حاشیہ پر جلال الدین سیوطی کی کتاب "الدرر الحسان فی البعث ونعیم الجنان" بھی شائع ہوئی ہے۔ سن اشاعت ۱۲۷۶ھ ہے۔ اس مطبوعہ نسخے کا متن بالکل وہی ہے جو امام غزالیؒ کے نام سے منسوب مطبوعہ و غیر مطبوعہ نسخوں کا ہے۔ یہ مطبوعہ نسخہ ۴۶ ابواب پر مشتمل

---

۵۲ فہرست نسخہ ہائے خطی کتابخانہ گنج بخش، مؤلفہ محمد حسین تسبیحی جلد یکم ص ۱۰۹۱ ا
۵۳ ایضاح المکنون: اسماعیل پاشا بغدادی ط - ۱۹۶۷ مکتبہ اسلامیہ طہران - ا: ۴۷۴
۵۴ ، ، ا: ۴۷۴
۵۵ " ا: ۴۷۵

ہے۔ اصل میں اس کا بارھواں اور تیرھواں باب (الباب الثانی عشر فی ذکر المعصیة علی المیت اور الباب الثالث عشر فی ذکر البکاء علی المیت دیگر نسخوں میں ایک ہی کر دیا گیا ہے۔

یوسف الیان سرکیس کی فہرست مطبوعات العربیة کے ص۱۲۸ سے معلوم ہوتا ہے کہ عبدالرحیم بن احمد القاضی کی دو کتابیں مطبوعہ ہیں:

۱۔ احوال القیامة ـــــ مواعظ کے موضوع پر ہے۔ پروفیسر وولف (M. WOLFF) نے ۱۸۷۲ میں لیپزگ سے شائع کیا۔

۲۔ دقائق الاخبار فی ذکر الجنة والنار ـــــ ۱۲۸۹ھ میں لاہور سے شائع ہوئی، ۱۲۹۲ میں دہلی سے ـــــ پھر ۱۸۸۰ء میں بمبئی سے ـــــ پھر ۱۲۹۸ھ میں مصر سے ـــــ پھر ۱۳۰۳ھ میں مصر سے ـــــ ۱۳۰۶ھ میں میمنیہ پریس مصر سے ـــــ اور ۱۳۰۹ھ میں خیریہ پریس مصر سے شائع ہوئی۔

برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ : از مولانا محمد اسحاق بھٹی

اس کتاب میں تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ برصغیر پاک و ہند علم فقہ سے کس طرح روشناس ہوا اور شریعت اسلامیہ کے اس بنیادی ماخذ نے اس خطۂ ارض میں کیونکر ارتقا کی منزلیں طے کیں۔ کتابی صورت میں اس کا آغاز سلطان غیاث الدین بلبن (۶۸۶ ہجری) کے عہد سے ہوا۔ اس عہد سے لے کر اورنگ زیب عالمگیر (۱۱۱۸ ہجری) کے عہد تک برصغیر میں جن اہم فقہی متون کی تدوین عمل میں آئی، اور چار پانچ سو سال کے اس عرصے میں جو کتابیں لکھی گئیں اور جن فقہائے کرام نے جو خدمات انجام دیں، اس کی پوری تفصیلات کتاب میں درج ہیں۔ جن کتب فقہیہ کا تعارف کرایا گیا ہے، ان کے ضروری اقتباسات بھی دیے گئے ہیں۔ ابتدا میں کتاب میں تفصیلی مقدمہ بھی ہے جو اس فن کے بہترین مواد کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔ قیمت : گیارہ روپے

پتہ : ادارہ ثقافت اسلامیہ کلب روڈ ـــــ لاہور